بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۹ صفر ۱۴۰۱ھ ؛ ۲۸ فتح ۱۳۵۹ ہش ؛ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے انتظامات نے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامات کا معائنہ فرمایا

ربوہ ۲۲ فتح / دسمبر۔ اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عاجزانہ دعاؤں تسبیح و تحمید اور انابت الی اللہ کے پاکیزہ اور مطہر ماحول میں مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے انتظامی شعبوں نے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا ہے۔ آج سہ پہر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے دفتر میں تشریف لاکر انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جلسہ سالانہ کے ہزاروں رضا کاروں سے خطاب فرما کر انہیں بہت مستعدی سے مہمانوں کی خدمت بجا لانے کی تلقین فرمائی۔ اور خطاب کے بعد پُر سوز اجتماعی دعا کرائی۔ اس طرح جلسہ سالانہ کے ۲۴ گھنٹے جاری رہنے والے انتظامات نے پوری سرگرمی سے کام شروع کر دیا۔ ہر رضا کار اس کوشش میں معروف ہے کہ ہر ممکن طریق پر اپنے آقا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لائق صد احترام مہمانوں کو زیادہ سے زیادہ آرام اور سکون پہنچانے کا باعث بنے اور کسی ایک بھی مہمان کو کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

ربوہ میں اگرچہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کے اس افتتاح کے بعد اب ہزاروں رضا کاروں نے دن رات ایک کر کے جلسہ سالانہ پر آنے والے لگ بھگ ڈیڑھ دو لاکھ مہمانوں کی ہر ممکن خدمت بجا لانے کے لئے پوری محنت سرگرمی اور مستعدی سے کام شروع کر دیا ہے۔ ہر ممکن کوشش یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ... کے مہمانوں کو جو کہ ہزارہا میلوں کا سفر کر کے تشریف لائے ہیں، کسی قسم کی پریشانی اور دقت نہ ہو اور وہ امن و سکون کے ساتھ دن رات ربوہ کی مقدس روحانی فضا میں اپنا وقت تسبیح و تحمید اور عاجزانہ دعاؤں اور جلسہ میں ہونے والی تقاریر سننے میں گزار کر روحانی نعماء و افضال سے اپنی جھولیاں بھر سکیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کو اپنے فضل سے کامیاب کرے۔ اور احباب جماعت پر اپنی رحمت اور فضل کی بارش برسائے آمین

اخبار احمدیہ

— ۰ ربوہ ۲۴ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع منظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے حقیقی شافی مطلق اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ کو کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ اور فرشتوں کی تائید و نصرت عطا فرماتا رہے۔ آمین

— ۰ ربوہ ۲۴ دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع منظہر ہے کہ

عام طبیعت اچھی ہے لیکن سر میں درد ہے۔

احباب ان ایام میں خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

احباب جماعت سے گزارش

کُل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص اور اموال میں برکت دے۔

(ناظر بیت المال آمد)

— حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد —

"ربوہ کے ماحول کو پاکیزہ رکھیں"

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ

"ربوہ کے ماحول کو پاکیزہ رکھیں۔"

اس سلسلہ میں تمام مجالس جلسہ سالانہ کے ایام میں اپنے محلہ جات میں صفائی کا خاص اہتمام فرمائیں۔

(سیکرٹری وقار عمل اطفال الاحمدیہ)

اطلاع داخلہ برائے گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسمٰعیل خان

ایم ایس سی ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن

درخواست دینے کی آخری تاریخ ۳۰ دسمبر ۱۹۸۰ء ہے۔ کم از کم قابلیت برائے درخواست، فزیکل ایجوکیشن میں سینئر ڈپلوما یافتہ۔ عمر ۴۵ سال سے کم۔ داخلہ ٹسٹ اور انٹرویو ۳۱ دسمبر ۱۹۸۰ء نو بجے صبح ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن، بمعہ اصل سرٹیفکیٹ ڈگریاں۔ ڈومیسائل، دوسرے صوبوں کے افراد نامزدگی سرٹیفکیٹ اور سروس سے وابستہ افراد نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ ساتھ لے کر آئیں۔

مزید معلومات ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن اینڈ سپورٹس ڈی آئی خان۔

(سید ارشاد حسین احمدیہ ہال کراچی)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتواں مرحلہ ختم ہونے میں تین ماہ سے کم باقی ہیں۔

عالمگیر جماعت احمدیہ کے تمام افراد صاحبان سے چاہے وہ کسی ملک سے تعلق رکھتے ہوں یہ درخواست ہے کہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ ۲۹ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش (بمطابق ۲۹ فروری ۱۹۸۱ء) ختم ہو رہا ہے۔ کوشش فرمائیں کہ آپ کے ہاں ایک بھی بقایادار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل
۱۹ صفر ۱۴۰۱ھ
۲۸ فتح ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمگیر گلشن سدا بہار کا ایک رنگین چمن

اس آخری زمانہ میں رُوحانی طور پر خزاں گزیدہ کرۂ ارض پر جماعت احمدیہ روحانیت کا ایک لہلہاتا اور مہکتا ہوا سدا بہار گلشن ہے جس کی وسعت میں اضافہ کے ساتھ ساتھ اس کی رنگینی و خوشنمائی مشامِ جاں کو معطر کرنے والی دل آویز مہک اور آنکھوں کو تراوت بخشنے والی پُر بہار کیفیت روز بروز فزوں تر ہوتی جا رہی ہے۔ اور جو اطراف و جوانبِ عالم میں قلوبِ انسانی کو مسلسل مسخر کرتی اور انہیں اپنا گرویدہ بناتی چلی آرہی ہے۔

اس گلشنِ سدا بہار ہی کا دلوں پر اہتزاز کی کیفیت طاری کرنے والا ایک رنگین چمن ہمارا جلسہ سالانہ بھی ہے جس نے آج کل ربوہ کی سرزمین کو گل و گلزار میں تبدیل کرکے رشکِ صد بہار بنا رکھا ہے۔ جس طرف نگاہ اٹھاؤ گلزار ہی گلزار نظر آرہے ہیں اور بہار ہی بہار اپنا جلوہ دکھا رہی ہے۔ کرہ ارض کے ملک ملک اور خطہ خطہ کے جھومتے لہلہاتے رنگین و شاداب گل بوٹے اس چمن میں سمٹ آئے ہیں اور ایک عالم کو اپنی بہار دکھا رہے ہیں اور اس حقیقت کو آشکار کر رہے ہیں کہ اس چمن کے اوّلین مقدس باغبانِ والاشان نے یہ لکھ کر کہ ؎

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں ۔ لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

وقتِ خزاں میں جس بہار کے آنے کا ذکر کیا تھا اس بہار نے اب دُنیا کے ہر گوشہ میں گلزار ہی گلزار کھلا چھوڑے ہیں اور انہی گلزاروں کے چیدہ چیدہ گل بوٹے ہی تو ہیں جو نافلۂ حضور ایدہ اللہ الودود کے عہد مبارک میں منعقد ہونے والے پندرھویں صدی کے پہلے جلسہ سالانہ کے چمنِ ذی شان میں سمٹ آئے ہیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے اُس مقدس باغبان کے اس ارشاد کی صداقت کو روزِ روشن کی طرح عیاں کر رہے ہیں کہ ؎

مری ہر بات کو تُو نے چلا دی ۔ مری ہر روک بھی تُو نے اٹھا دی
مری ہر پیشگوئی خود بتادی ۔ تری نصرت بعیدًا ابھی دکھا دی
جو دی ہے مجھ کو وہ کس کو عطا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

آج ربوہ میں محبت کا ایک دریا رواں ہے جسے محبت ہی کے ایک بحرِ ذخار نے اپنی طرف کھینچ بلایا ہے۔ وہ دریا محبت و فدائیت کے اُن لاتعداد چشموں کے باہم جمع ہونے سے بنا ہے جو جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے یہاں کھنچے چلے آئے ہیں اور محبت کا وہ بحرِ ذخار نافلۂ ایدہ اللہ الودود کا وجود باجود ہے جس کی کشش اطراف و جوانبِ عالم سے انہیں یہاں کھینچ لائی ہے۔ یہ دو طرفہ محبت اور اسکی عالمگیر اثر انگیزی فی الاصل بیکراں محبتِ الٰہی کا ہی ایک پرتو ہے اُس محبتِ الٰہی کا جس کا اظہار تشکر کے رنگ میں ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا تھا ؎

مجھے اُس یار سے پیوندِ جاں ہے ۔ وہی جنت وہی دارالاماں ہے
بیاں اس کا کروں طاقت کہاں ہے ۔ محبت کا تو اک دریا رواں ہے
یہ کیا احساں ہیں تیرے میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اُس نے ہمیں اِس آخری زمانہ کے عالمگیر گلشن سدا بہار کے اس رنگین چمن کی دلآویزیوں سے لُطف اندوز ہونے کا انمول موقع عطا فرمایا۔ ہم اس کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ حق یہ ہے کہ اگر ہم تمام عمر اور اس کا ایک ایک لمحہ شکر گزاری میں گزاریں تو بھی حقِ شکریہ ادا نہیں ہو سکتا۔ ہمیں کہاں یہ طاقت تھی کہ ہم اس یادگار تاریخی جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہوتے۔ یہ اُسی کا فضل ہے کہ ہمیں اس میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ فالحمدللہ اوّلاً و آخراً و ظاہراً و باطناً اسلمنالہ هو مولٰنا فی الدنیا والآخرة، نعم المولٰی ونعم النصیر۔

"جو دَور تھا خزاں کا وہ بدلا بہار سے"

(حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہے شکرِ ربِّ عزّ و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اُس کا ملا نشاں
وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اِس کتاب میں
ہوگی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں
اس سے ہمارا پاک دل و سینہ ہوگیا
وہ اپنے منہ کا آپ ہی آئینہ ہوگیا
اس نے درختِ دل کو معارف کا پھل دیا
ہر سینہ شک سے دھو دیا ہر دل بدل دیا
اس سے خدا کا چہرہ نمودار ہوگیا
شیطاں کا مکر و وسوسہ بیکار ہوگیا
وہ رہ جو ذاتِ عزّ و جل کو دکھاتی ہے
وہ رہ جو دل کو پاک و مطہر بناتی ہے
وہ رہ جو یارِ گم شدہ کو کھینچ لاتی ہے
وہ رہ جو جامِ پاک یقیں کا پلاتی ہے
وہ رہ جو اُس کے ہونے پہ محکم دلیل ہے
وہ رہ جو اس کے پانے کی کامل سبیل ہے
اُس نے ہر ایک کو وہی رستہ دکھا دیا
جتنے شکوک و شبہ تھے سب کو مٹا دیا
افسردگی جو سینوں میں تھی دُور ہوگئی
ظلمت جو تھی دلوں میں وہ سب نُور ہوگئی
جو دَور تھا خزاں کا وہ بدلا بہار سے
چلنے لگی نسیم عنایاتِ یار سے
جاڑے کی رُت ظہور سے اس کے پلٹ گئی
عشقِ خدا کی آگ ہر اک دل میں اُٹھ گئی
جتنے درخت زندہ تھے وہ سب ہوئے ہرے
پھل اس قدر پڑا کہ وہ میووں سے لد گئے
موجوں سے اس کی پردے وساوس کے پھٹ گئے
جو کُفر اور فسق کے ٹیلے تھے کٹ گئے
قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے
اے سونے والو جاگو کہ وقتِ بہار ہے
اب دیکھو آکے در پہ ہمارے وہ یار ہے
کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں ملا
لعنت ہے ایسے جینے پہ گر اس سے ہیں جدا
اس رُخ کو دیکھنا ہی تو ہے اصل مدعا
جنت بھی ہے یہی کہ ملے یارِ آشنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھیج درود اس محسن پر دن میں سو سو بار

(مکرم مرزا عبدالحئی صاحب چغتائی ابن مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی - ربوہ)

اے سرزمین مکہ تیرے ہر ذرہ ذرہ پر خدا کی ہزاروں ہزار رحمتیں ہوں کہ تجھ میں ایک ایسے وجود نے جنم لیا ۔ جسے انسان کامل کا خطاب ملا ۔ جس کے لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا

لَولاکَ لَمَا خَلَقتُ الافلاک ۔

اے محمد اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو میں زمین و آسمان کو پیدا نہ کرتا ۔

کتنی ہی عظیم الشان انسان تھا وہ کہ جسے خدا تعالیٰ نے افضل الرسل قرار دیا اور نبیوں کا سردار بنایا ۔ کیوں نہ ہم اس پاک و مطہر وجود پر دن رات درود بھیجیں ۔ جیسا کہ خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔

یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے اس نبی پر درود بھیجتے ہیں ۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو ۔

حضرت طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کو تشریف لائے تو حضور کے چہرہ پر خاص بشاشت تھی ۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج حضور کے چہرہ انور پر خاص طور پر خوشی کے آثار ہیں ۔ فرمایا ہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ نے آکر مجھے کہا ہے کہ تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر (ایک بار) عمدگی سے درود بھیجے گا ۔ اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ اس کی دس نیکیاں لکھے گا اور اس کی دس بدیاں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا اور ویسی ہی رحمت اس پر نازل کرے گا جیسی اس نے تمہارے لئے مانگی ہو ۔

(مسند امام احمد بن حنبل)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ :-

" ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں ۔ وہ بجز وسیلہ نبی کریم کے مل نہیں سکتیں ۔ جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے

وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ ۔

(اس تک پہنچنے کے لئے اس کا بتایا ہوا وسیلہ اختیار کرو) تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستے سے اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں

ھٰذَا بِمَا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

(یہ اس بات کی وجہ سے ہے کہ تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہے "

(حقیقۃ الوحی ص ۱۲۸ حاشیہ)

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں :-

مَا مِنْ مُسْلِمٍ یُصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مَا صَلّٰی عَلَیَّ

کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ جب تک مجھ پر درود بھیجتا رہے گا اس وقت تک فرشتے بھی اس پر درود بھیجتے رہیں گے ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

جو شخص کسی روز ہزار مرتبہ درود پڑھے گا وہ اپنی زندگی میں بہشت کے اندر اپنی جگہ دیکھ لے گا ۔

اسی طرح ایک مرتبہ فرمایا کہ :-

" قیامت کے دن وہ شخص سب لوگوں سے زیادہ میرے نزدیک ہوگا ۔ جو ان میں سے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا

درود شریف کی اہمیت اس حدیث پاک سے ظاہر ہے کہ ایک بار آپ نے فرمایا کہ :-

اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ

یعنی بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ۔

اسی طرح فرمایا کہ جس نے مجھ پر درود بھیجنا چھوڑ دیا یا بھول گیا ۔ گویا وہ جنت کا راستہ پانے سے خطا کر گیا ۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں ۔ مجھے بھی خدا نے تاکیداً آج ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

(تریاق القلوب ص ۳۷)

پھر حضور فرماتے ہیں کہ درود شریف ہر عمل رسم اور عادت کی آلودگی سے پاک ہونا چاہیئے اور دل محبت کے پاک فوارہ سے جوش مارے مثلاً درود شریف اس طور پر نہ پڑھیں کہ جیسا عام لوگ طوطے کی طرح پڑھتے ہیں ۔

بلکہ درود شریف اس غرض سے پڑھنا چاہیئے کہ تا خدا تعالیٰ اپنی کامل برکات اپنے نبی کریم پر نازل کرے اور اس کو تمام عالم کے لئے سرچشمہ بنا دے اور آپ کی بزرگی اور شان و شوکت اس عالم اور اس عالم میں ظاہر کرے ۔ یہ دعا حضور تام سے ہونی چاہیئے جیسے کوئی اپنی مصیبت کے وقت حضور تام سے دعا کرتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ تضرع اور التجا کی جائے اور اس میں کچھ اپنا حصہ نہیں رکھنا چاہیئے اور یہ خیال نہیں ہونا چاہیئے کہ اس سے مجھ کو یہ ثواب ہوگا یا یہ درجہ ملے گا ۔ بلکہ خالص یہی مقصود ہونا چاہیئے کہ برکات کاملہ الٰہیہ حضرت رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوں ۔

پس جب اس طور پر درود شریف پڑھا گیا ۔ تو رسم و عادت سے باہر ہے اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے ۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایسا سخت بیمار ہوا کہ میرا آخری وقت سمجھ کر مجھ کو مسنون طریقہ سے تین دفعہ سورۃ یٰسین سنائی گئی اور میری زندگی سے سب مایوس ہو چکے تھے تو میں دیکھتا تھا کہ بعض عزیز میرے جو اب دنیا سے گذر بھی گئے دیواروں کے پیچھے بے اختیار رو رہے ہیں ۔ تب اللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ دعا سکھائی ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَآلِ مُحَمَّدٍ۔
اور القاء ہوا کہ دریا کے پانی میں جس
کے ساتھ ریت بھی ہو ہاتھ ڈال اور
یہ کلمات طیبہ پڑھ اور اپنے سینے
اور پشت سینہ اور دونوں ہاتھوں
اور منہ پہ اس کو پھیر کہ تو اس سے
شفا پائے گا۔ چنانچہ اس پہ عمل کیا
گیا اور ابھی پیالہ ختم نہ ہونے پایا
تھا کہ مجھے بکلی صحت ہو گئی۔

حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"درود شریف بھیجتے
وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے سچی دوستی
اور محبت ہو اور فی الحقیقت
روح کی سچائی سے وہ
برکتیں آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے لئے مانگی
جائیں کہ جو درود شریف
میں مذکور ہیں ......
اور ذاتی محبت کی یہ نشانی
ہے کہ انسان نہ کبھی تھکے
اور نہ کبھی ملول ہو اور نہ
اغراض نفسانی کا دخل
ہو اور محض اسی غرض کے
لئے پڑھے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
پہ خداوند کریم کے برکات
ظاہر ہوں۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۲۴، ۲۵)

ایک اور جگہ پہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"درود بھیجنے والوں کو کہ
جو ذاتی محبت سے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
برکت چاہتے ہیں۔ بے انتہا
برکتوں سے بقدر اپنے
جوش کے حصہ ملتا ہے
مگر بغیر روحانی جوش
اور ذاتی محبت کے یہ فیضان
بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔"

(مکتوبات احمد جلد اول صفحہ ۲۴، ۲۵)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تحریر
فرماتے ہیں:۔

نمازوں میں دعائیں اور درود
ہیں یہ عربی زبان میں ہیں۔ مگر تم
پہ یہ حرام نہیں کہ نمازوں میں اپنی
زبان میں بھی دعائیں مانگا کرو۔
ورنہ ترقی نہ ہو گی۔ خدا کا حکم ہے
کہ نماز وہ ہے جس میں تضرع اور
حضور قلب ہو۔ ایسے ہی لوگوں کے
گناہ دور ہوتے ہیں۔

(الحکم جلد ۸ پرچہ ۱۰ صفحہ ۹ ۱۷ نومبر ۱۹۰۴ء)

حدیث شریف میں ہے کہ:۔

عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ
تَتَنَزَّلُ الرَّحْمَۃُ

یعنی صالحین کے ذکر کے
وقت رحمت نازل ہوتی
ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے ذکر کے وقت
کس قدر نازل ہو گی۔

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب
سیالکوٹی تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"ایک بار میں نے حضرت
...... سے سنا آپ
فرماتے تھے کہ درود شریف
کے طفیل اور (اس کی)
کثرت سے یہ درجے خدا
نے مجھے عطا کئے ہیں۔
اور فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں
کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض
عجیب نوری شکل میں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے سینہ میں جذب
ہو جاتے ہیں اور وہاں سے
نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں
ہوتی ہیں اور بقدر
حصہ رسدی ہر حق دار
کو پہنچتی ہیں۔ یقیناً کوئی
فیض بدوں وساطت
آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم دوسروں تک
پہنچ ہی نہیں سکتا۔
اور فرمایا درود شریف
کیا ہے؟ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
کے اس عرش کو حرکت
دینا ہے جس سے یہ نور
کی نالیاں نکلتی ہیں جو
اللہ تعالیٰ کا فیض اور
فضل حاصل کرنا چاہتا
ہے۔ اس کو لازم ہے
کہ وہ کثرت سے درود
شریف پڑھے تاکہ اس
فیض میں حرکت پیدا
ہو۔"

(اخبار الحکم جلد ۷ نمبر ۸ صفحہ ۷ پرچہ ۲۸
فروری ۱۹۰۳ء)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ درود
شریف کے بارہ میں فرماتے ہیں کسی
تعداد کی پابندی ضروری نہیں۔ اخلاص
اور محبت اور حضور اور تضرع سے
پڑھنا چاہیئے اور اس وقت تک
ضرور پڑھتے رہیں کہ جب تک ایک
حالت رقت اور بے خودی اور تاثر
کی پیدا ہو جائے اور سینہ میں انشراح
اور ذوق پایا جائے۔

اسی طرح فرماتے ہیں:۔

"اگر اس کی (درود شریف
کی) دلی ذوق اور محبت سے
مداومت کی جائے تو زیارت
رسول کریمؐ بھی ہو جاتی ہے
اور تنویر باطن اور استقامت
دین کے لئے بہت مؤثر ہے"

(مکتوب احمدیہ جلد پنجم)

غرض کہ درود شریف ورد دل
سے پڑھنے سے بہت سی برکتیں نازل
ہوتی ہیں اور آدمی درود شریف پڑھنے
سے خود بخود نیکیوں کی طرف راغب
ہو جاتا ہے۔ گویا درود شریف جنت
کی راہ ہے۔ نجات اخروی کا ذریعہ
ہے، دماغی پریشانی کا علاج ہے۔
قبولیت دعا کا ایک بہت بڑا ذریعہ
ہے اور تمام دعاؤں کی جامع اور سب
سے افضل دعا ہے۔

ہمیں چاہیئے کہ اٹھتے بیٹھتے سونے
سے قبل، اسے ہر وقت پڑھتے رہیں۔
تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو بہتر رنگ
میں حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ
ہمیں ہمیشہ ہی اپنی رضا کی راہوں پر
چلائے۔ آمین۔

ہجرت اور حق زندگی

(مکرم سید سلیم احمد شاہد صاحب ایم اے کراچی)

اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار مخلوق کے اندر جو عنصر سب سے زیادہ رکھا ہے وہ زندہ رہنے کے لئے جدوجہد کا عنصر ہے۔ زندگی کی حفاظت اور بقا قانون فطرت کا سب سے بنیادی اور مضبوط تقاضا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کے نظام کائنات اور تخلیق زندگی کی منشاء پوری ہوتی ہے۔ فطرت کا مطالعہ کرنے والے سائنسدان اور مفکرین اس بات پر متفق ہیں کہ زندگی کی حفاظت اور زندہ رہنے کی جدوجہد زندگی کے بنیادی اصول ہیں۔ انہیں بنیادی تقاضوں اور اصولوں کی وجہ سے ہر انسان کو اپنی زندگی کی حفاظت کا حق ملتا ہے۔ اس کے زندہ رہنے کا حق دنیا کی ہر مذہب سوسائٹی تسلیم کرتی ہے اور اسی سے احترام زندگی کا تصور جنم لیتا ہے۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم جس معاشرے میں تشریف لائے اس معاشرے میں احترام زندگی کا تصور نہیں تھا۔ ابوجہل۔ ابولہب اور ان کے ساتھی بہت ظالم اور زندگی کے دشمن تھے۔ وہ لوگ صحیح معنوں میں شیطان کے چیلے تھے۔ احترام زندگی اور شرف انسانیت کا مادہ ان میں نہیں تھا ان لوگوں نے رسول پاکؐ اور صحابہؓ کرام کی زندگیوں کو ایک لمبا عرصہ تک اجیرن کئے رکھا۔ رسول پاکؐ اور صحابہؓ کی ساری مکی زندگی کا تیرہ چودہ سال کا عرصہ ظالموں کے ظلم سہتے سہتے گزرا۔ انہوں نے بہت صبر کیا جب ان ظالموں کے ظلم کی انتہا ہو گئی۔ تب رسول پاکؐ اور صحابہؓ نے اللہ کے حکم سے ہجرت کی یہ ہجرت زندگی کے تحفظ کے لئے تھی یہ زندہ رہنے کی جدوجہد کا حصہ تھی۔

ہجرت کے بعد بھی شیطان کے پیروکاروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کا پیچھا نہ چھوڑا۔ آخر ۲ ہجری میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود حفاظتی کے لئے جنگ کی اجازت دی۔ چنانچہ فرمایا وہ لوگ جن سے بلاوجہ جنگ کی جا رہی ہے ان کو بھی جنگ کرنے کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی مدد پر قادر ہے۔ (الحج: ۴۰)

اس اجازت کے ملنے کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ نے جتنی بار بھی قوت بازو کو استعمال کیا وہ زندگی کی حفاظت کے لئے تھا نہ کہ کسی اور غرض کے لئے وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ مذہب اسلام کو زبردستی پھیلانے کے لئے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ نے تلوار چلائی وہ غلطی پر ہیں ان کو سارے تاریخی حقائق پر غور کرنا چاہیئے۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم ان لوگوں کو جو علم نہیں رکھتے یہ باتیں سمجھائیں تاکہ وہ بے سمجھی سے ہمارے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس شخصیت پر دھبہ لگانے کی کوشش کرنے سے باز آ جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل مرحوم کی یاد میں

(مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب واقف زندگی ربوہ)

مکرم قاضی محمد نذیر صاحب ڈیووال ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے لیکن ایک لمبا عرصہ لائل پور (فیصل آباد) میں بسلسلہ ملازمت قیام کی وجہ سے لائیلپوری کہلانے لگے۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے منشی فاضل اور مولوی فاضل کی ڈگریاں حاصل کی ہوئی تھیں۔ اور یوں آپ فارسی اور عربی کے فاضل تھے۔ نیز آپ نے ایف اے بھی کیا ہوا تھا اس لیے انگریزی میں بھی دسترس رکھتے تھے۔ اور بوقت ضرورت انگریزی میں بھی گفتگو کر لیتے اور لکھ بھی لیتے تھے۔ اور الفاظ کا صحیح استعمال کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ میں تحقیق اور غور و فکر کا مادہ ودیعت کیا تھا چنانچہ آپ بات کی کُنہ تک پہنچتے تھے نہائیت اچھے مناظر تھے لیکن زبان کی شائستگی کو ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ اور جواب مدلل دے کر مخالف کا منہ بند کر دیتے تھے

قاضی صاحب سے میری پہلی ملاقات

غالباً ۲۹-۱۹۲۸ء کی بات ہے جبکہ لائل پور کے گھنٹہ گھر کے نزدیک ایک دوکان کے چوبارہ میں احمدی احباب جمعہ کی نماز ادا کرتے تھے وہاں قاضی صاحب بھی آیا کرتے تھے اور جمعہ بھی پڑھا دیا کرتے تھے چنانچہ ان سے میری ملاقات وہاں ہوئی تھی۔ اُن دنوں میں ویٹرنری کالج لاہور کا طالب علم تھا۔ اور چھٹیوں میں لائل پور آیا ہوا تھا۔ جہاں قبلہ والد صاحب حضرت سید غلام حسین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ تبدیل ہو کر آئے ہوئے تھے

دوسری ملاقات :-

قاضی صاحب مرحوم سے میری دوسری ملاقات ۱۹۵۹ء کے لگ بھگ ہوئی جبکہ میں کالج آف اینمل ہسبنڈری لاہور میں پروفیسر آف میڈیسن تھا۔ وہاں ایک روز قاضی صاحب میرے دفتر میں تشریف لائے اور چند سو روپے دے کر فرمایا کہ چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب آپ کے پاس آئیں گے۔ تو یہ روپیہ آپ ان کو دے دینا چنانچہ بعد میں باجوہ صاحب آکر وہ روپیہ لے گئے۔

تیسری ملاقات :-

وقت گزرتا گیا اور جب نومبر ۱۹۶۵ء میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت کے موجودہ امام حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے آکسفورڈ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اعلان فرمایا کہ مبلغین کی تعداد ضرورت سے کم ہے اس لیے جو ملازم ریٹائر ہو گئے ہوں یا ہونے والے ہوں یا جن کے دو تین سال باقی ہوں وہ اپنا نام وقف کیلئے پیش کریں کیونکہ لمبی ملازمت کے بعد اگر دو تین سال ملازمت نہ کی تو کوئی حرج نہیں چنانچہ لاہور واپس پہنچ کر دوسرے دن ہی درخواست دے دی کہ مجھے ۶۶/۲/۲۸ سے ریٹائر کر دیا جائے۔ اور ساتھ ہی حضور کو بھی اطلاع کر دی۔ چونکہ ملازمت کے حساب سے میں نے ۳۶ سال پورے کر لیے تھے گو عمر کے لحاظ سے ابھی کچھ عرصہ باقی تھا اور خاکسار کا ریکارڈ بھی بفضل اللہ تعالیٰ اچھا تھا اس لیے سیکرٹری صاحب زراعت نے بلا کر پوچھا کہ کیوں ریٹائر ہوتے ہیں کوئی تکلیف تو نہیں۔ میں نے کہا تکلیف کوئی نہیں ہے اب میں دین کی خدمت کرنی چاہتا ہوں کیونکہ میری صحت ابھی اچھی ہے چنانچہ پہلے ایک سال کی رخصت قبل از پنشن دے دی گئی اور اللہ تعالیٰ کا ایسا تصرف ہوا کہ دو ماہ کے اندر ہی میری پنشن کے کاغذات مکمل ہو گئے۔ لیکن پنشن کے اجراء وغیرہ کے لیے ایک ماہ اور ٹھہرنا پڑا اس دوران حضور کا جواب بھی آ گیا کہ جس قدر جلدی ہو سکے آجائیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے وقف کی توفیق عطا فرمائی۔ اور میں بمعہ اہل وعیال وسامان ۶۶/۳/۱ کو ربوہ پہنچ گیا اور میں نے تحریک جدید کے ایک کوارٹر میں ڈیرہ ڈال دیا۔ چند روز بعد مجھے جامعہ احمدیہ سے منسلک کر دیا گیا۔ جہاں خاکسار کیلئے ایک سپیشل کلاس کا انتظام ہوا جس میں پیر معین الدین صاحب نے قرآن شریف۔ میر محمود احمد صاحب نے موازنہ مذاہب۔ مولوی محمد احمد ثاقب اور حکیم خورشید احمد صاحب نے اپنی دوکان پر ہی اصول حدیث پڑھائے اسی دوران میں علم الکلام کیلئے مجھے مکرم قاضی صاحب کے سپرد کیا گیا اور اس طرح ان سے میری تیسری ملاقات ان کے دفتر میں ہوئی۔ اور پھر یہ ملاقات جاری رہی۔ قاضی صاحب بہت محبت اور شفقت سے پڑھاتے اور مسائل ذہن نشین کراتے تھے ان دنوں ایک غیر مبائع کی کتاب "فتح دین" اردو میں شائع ہوئی اور ساتھ ہی اس کا انگریزی ترجمہ منسلک کر کے شائع کیا گیا اس کتاب کا ایک نسخہ حضور نے قاضی صاحب کے پاس جواب لکھنے کیلئے ارسال کیا۔ اور جواب کیلئے قلیل مدت متعین فرمائی۔ چونکہ میں نے جزائر فجی میں جانا تھا اسلئے اس سلسلہ میں انہوں نے مجھے ساتھ رکھا

کتاب غلبۂ حق کی تصنیف

کتاب "فتح حق" کے جواب میں قاضی صاحب کی طرف سے جو کتاب شائع ہوئی اس کا نام حضور نے "غلبۂ حق" منظور فرمایا اس کی املاء کیلئے قاضی صاحب نے خاکسار کو ساتھ رکھا قاضی صاحب جواب بولتے جاتے اور خاکسار لکھتا جاتا تھا یہ کام دفتری اوقات میں بھی ہوتا تھا اور بعد میں شام تک خلافت لائبریری جو ان دنوں قصر خلافت سے ملحق تھی اس کی کھلی چھت پر کام کیا جاتا سخت گرمی کے دن تھے اور بہت کم ایسے اشخاص ہونگے جو اس پیرانہ سالی میں اتنا کام کرتے ہوں کتب کا انبار میز پر لگا ہوتا تھا اور ان سے حوالے وغیرہ نکالے جاتے تھے پھر یہی نہیں بلکہ قاضی صاحب مسودہ اپنے ساتھ گھر لے جاتے تھے اور میرا خیال نہیں کہ وہ نصف شب سے پہلے سوتے ہوں اگلی صبح میں مسودہ دیکھتا تو مسودہ میں کافی کانٹ چھانٹ کی ہوئی ہوتی تھی۔ اور بعض دفعہ خود ہی کچھ صفحات لکھ کر سوتے تھے اور اگلی صبح مجھے سنا کر اور لکھے صفحات دوبارہ بلکہ سہ بارہ املا کراتے تھے اور کہتے بھی جاتے تھے کہ ڈاکٹر صاحب گھبرانا نہیں۔ میں عرض کرتا کہ میں بالکل نہیں گھبراتا بلکہ میرے لیے تو خوشی کا مقام ہے مسلسل کوشش میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی۔ اور مسودہ حضور کے مقرر کردہ وقت میں تیار ہو گیا اور حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا نیز فرمایا کہ مسودہ حضرت حافظ مختار احمد صاحب کو زبان کی درستی کے لیے سنایا جائے بعض دفعہ میں بھی وہاں جا کر سنتا تھا۔ قاضی صاحب نہائیت محنتی انسان تھے اور وقت کی قدر خوب پہچانتے تھے قاضی صاحب نے کتاب کے دیباچہ میں سید عبدالحی صاحب اور مولوی دوست محمد صاحب کے ساتھ خاکسار کا ذکر بھی احسن طور پر کیا۔ کتاب چھپ گئی اور اس کی بہت سی کاپیاں فجی بھیج دی گئیں جہاں غیر مبائعین کی بھی خاصی تعداد ہے۔ اس وجہ سے بھی قاضی صاحب نے میری طرف خاص توجہ کی اور مسائل اور اعتراضات کے جواب سمجھائے۔

قاضی صاحب دفتر میں ہر وقت مصروف رہتے تھے حالانکہ پیرانہ سالی کے علاوہ ان کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی تھی۔ ۱۹۷۰ء کے آخر میں جب میں فجی سے واپس آیا تو اپنی عقیدت کی وجہ سے ان کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا بڑی محبت سے پیش آتے اور کوئی نہ کوئی کام دے دیتے اور نہیں تو پروف ریڈنگ کراتے اور ساتھ کے ساتھ درستی کراتے جاتے بعض دفعہ میں کئی دنوں تک نہ جا سکتا تو جاتے ہی پوچھتے کہ اتنے دن کیوں نہیں آئے اور اس طرح اپنی استادی کا حق قائم رکھتے قاضی صاحب جہاں ایک طرف نہائیت شفیق تھے تو دوسری طرف [illegible] اپنا نقطۂ نظر بڑے مضبوط لہجہ میں بیان کرتے ایک دفعہ میں نے کہا کہ قاضی صاحب آپ ڈانٹ مارتے ہیں تو ہنسی پڑے اور پھر بولے۔ وہ میرے استاد تھے اور میرے دل میں ان کی بہت قدر ہے؟ خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

جن دنوں آپ کی وفات ہوئی میں کراچی میں تھا اور سفر پر جانے سے قبل حضور نے فرمایا کہ آنکھ کا اپریشن کرا کر جانا چنانچہ ان دنوں اپریشن کرایا ہوا تھا۔ کہ وفات حسرت آیات کی خبر سنی

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

میرا خیال تھا کہ اب جبکہ نظر درست ہو گی تو قاضی صاحب کی کوئی علمی خدمت کروں گا لیکن۔ حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
دل مسوس کے رہ گیا۔

اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں ان پر ہوں - آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرہویں صدی کے آغاز پر صدقات دینے والی لجنات کے نام

قسط نمبر ۲

اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت کہ "پندرہویں صدی کے آغاز پر بکرے صدقات دیئے جائیں۔ جن لجنات نے صدقے دینے کی اطلاع بھجوائی (ان کی ایک فہرست شائع ہو چکی ہے) اس کے بعد جن کی طرف سے رپورٹ ملی ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

کلاسوالہ اور کھیوہ باجوہ کا مشترکہ صدقہ — ایک بکرا
ڈسکہ ضلع سیالکوٹ — ایک بکرا
مانگا جانگڑیاں ضلع سیالکوٹ — "
سانگھڑ — "
ساہیوال — "
کھڑودہ ضلع سیالکوٹ — "
سیالکوٹ — دو بکرے بقیہ رقم
۱۱۵۱/۳۰ روپے کا ڈرافٹ لجنہ مرکزیہ کو فضل عمر ہسپتال یا دارالیتامیٰ میں صدقہ کیلئے جمع کروایا
سرگودھا — (۴) چار بکرے مزید ایک بکرا
انفرادی طور پر ایک ممبر نے اس سلسلہ میں دیا۔ ۲ بکرے قسط نمبر ۱ میں درج کیے گئے تھے۔ وہ ان چار کے علاوہ ہیں۔
قیادت ۶ کراچی — صدقہ کیلئے ۱۴۴/- روپے مرکز کراچی کو دیئے اور ۲۲۳/- روپے کی رقم ماڈل کالونی بکرا کیلئے بھجوائی۔
سانگھڑ — ایک بکرا
کھاریاں ضلع گجرات — ۲ بکرے
منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات — ایک بکرا
چک ۴۹ شمالی — ۱۱۰/- روپے غریبوں میں تقسیم کیے۔
لاٹھیانوالہ — پیسے صدقہ کے تقسیم کیے
پشاور — تین بکرے
شادیوال — ایک بکرا
چک ۵۶۵ — ایک بکرا
گوجرانوالہ — ۲ بکرے
چک منگلا ضلع سرگودھا — ایک بکرا
معیا دی نانوں ضلع سیالکوٹ — ایک بکرا
چک ۱۴۷ ار ب — ایک بکرا

اللہ تعالیٰ ان صدقات کو قبول فرمائے اور پندرہویں صدی اسلام اور احمدیت کی ترقی اور غلبہ کی صدی ثابت ہو۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ مکان نمبر ۵ رحیم سٹریٹ ۳۱ - ۶۸ فلیمنگ روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ملک مبارک احمد صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۱۱/۱۹ محلہ دارالنصر ربوہ میں سے نصف رقبہ ۱۰ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میں سے نصف مرحوم کا حصہ زمین ناصر احمد صاحب کے نام منتقل کے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے ۱۔ امۃ الجمیل صاحبہ ۲۔ بشریٰ مبارک صاحبہ دختران
لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۱۱/۱۹ میں سے میرے خاوند مرحوم کا حصہ زمین ناصر احمد صاحب پسر مبارک احمد صاحب مرحوم کے نام منتقل کرنیکا فیصلہ صادر فرمائیں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں ۵۰/- روپے یا اس سے زائد

حصہ لینے والے احباب و خواتین (یکم تا ۱۱ر نومبر ۱۹۸۰ء)

۱۔ مکرم نصیر احمد خان صاحب سیکرٹری مال چک ۱۱/۶ ضلع ساہیوال — ۵۰/-
۲۔ مکرم شیخ زاہد محمود صاحب اکاؤنٹینٹ نیشنل بینک از محمود آباد کراچی — ۱۰۰/-
۳۔ مکرم میاں چراغ الدین صاحب سیکرٹری مال دارالبرکات از زکیہ بیگم صاحبہ — ۱۰۰/-
۴۔ مکرم فضل الرحمان صاحب مربی تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ — ۱۱۶/-
۵۔ مکرم ظفر احمد صاحب ولد گلزار محمد صاحب شیخ واہ ضلع ملتان — ۱۰۰/-
۶۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ دارالیمن ربوہ — ۵۰/-
۷۔ محترمہ بیگم صاحبہ ملک مہرداد خان صاحب صدر لجنہ جیکب آباد — ۱۰۰/-
۸۔ مکرم عبدالقدیر صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ قاضی آباد ضلع نواب شاہ — ۱۹۰/-
۹۔ مکرم شفاعت محمود صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ — ۵۰/-
۱۰۔ مکرم میاں محمد یونس صاحب سیکرٹری مال مجوکہ ضلع سرگودھا — ۵۰/-
۱۱۔ مکرم بریگیڈیئر وقیع الزمان خان صاحب لاہور چھاؤنی — ۶۰/-
۱۲۔ مکرم صدیق احمد صاحب گوجرہ ضلع فیصل آباد — ۱۰۰/-
۱۳۔ مکرم شیخ طاہر احمد صاحب منیجر ۱۳۳ عابد چیمبرز ٹمپل روڈ لاہور — ۱۰۰/-
۱۴۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ گلگشت کالونی ملتان از طرف نواب بیگم صاحبہ مرحومہ — ۵۰/-
۱۵۔ " " " از طرف سلامت بیگم صاحبہ مرحومہ — ۵۰/-
۱۶۔ مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب چک ۵۲ ہارون آباد ضلع بہاولنگر — ۲۰۰/-
۱۷۔ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب سیکرٹری مال جھنگ صدر — ۷۵/-
۱۸۔ جماعت احمدیہ چک ۲۵ گ ب ضلع فیصل آباد — ۲۸۷/-
۱۹۔ مکرم صوبیدار میجر عبدالرحمان صاحب (بذریعہ وکیل المال اول صاحب) کوئٹہ — ۱۰۰/-
۲۰۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب فیکٹری ایریا ربوہ از سید نعیم اللہ صاحب ولد سید عبید اللہ صاحب — ۵۰/-
۲۱۔ محترمہ سعیدہ مرزا صاحبہ دارالبرکات ربوہ از فاطمہ بیگم مرحومہ والدہ بیگم راجہ حکیم اللہ صاحب — ۵۰/-
۲۲۔ مکرم حاجی غلام رسول صاحب آف کویت حال گرین ٹاؤن کراچی از میاں لال دین صاحب مرحوم — ۳۵۰/-
۲۳۔ مکرم شریف احمد صاحب سوزی لطیف آباد حیدرآباد — ۸۰/-
۲۴۔ از محاسب صاحب راولپنڈی — ۲۱۰/-
۲۵۔ مکرم عبدالخالق صاحب سیکرٹری مال شیخوپورہ از نذیر احمد صاحب پراچہ — ۵۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

محترمہ اہلیہ صاحبہ صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز ۱۸ر دسمبر صبح ۶ بجے انتقال کر گئیں۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
مرحومہ کا جنازہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز عصر پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ظہور احمد صاحب ناظر دیوان نے دعا کروائی۔
احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا فرمائیں۔

(صلاح الدین الیوبی ربوہ)

امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے معیار اول اور دوم کا امتحان ۱۵ر جون ۱۹۸۱ء کو ہوگا تمام لجنات نصاب کے مطابق تیاری کریں۔ **نصاب امتحان**۔ لائحہ عمل ۸۰-۸۱ء میں نیز الفضل ۹ر دسمبر، ۱۱ر دسمبر اور مصباح کے سالانہ نمبر میں شائع ہو چکا ہے

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستہائے دعا

مکرم عزیز بیگ محمود احمد صاحب وحدت کالونی لاہور کے بڑے بھائی کو جو ٹی آئی ہیں ابھی پورا افاقہ نہیں ہوا

مرزا عبدالحمید صاحب ... آباد میرپورخاص کے بڑے بھائی مرزا اقبال صاحب ... ان دنوں بیمار ہیں وہ خود بھی بعض کاروباری پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

امۃ الحفیظ صاحبہ بیوہ چوہدری عبدالغفور صاحب باغبانپورہ لاہور ... بچوں کے بے روزگار ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔

احباب بیماروں کی شفایابی اور پریشان احباب کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

داخلہ ایم اے عربی گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ

ایم اے عربی کیلئے درخواستیں مجوزہ فارم پر جو دفتر کالج سے مل سکتے ہیں ۱۰ر جنوری ۱۹۸۱ء تک دفتر کالج میں پہنچ جانی چاہئیں

درخواست کے ساتھ تمام اسناد کی مصدقہ نقول اور ۵ عدد فوٹو لگائیں۔ طالبات کے لئے بھی باپردہ تدریس کا انتظام موجود ہے۔

انٹرویو ۱۵ر جنوری ۱۹۸۱ء کو ۱۱ بجے صبح شعبہ عربی اولڈ کیمپس میں ہوگا۔

پرنسپل گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ

IPL-P343

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر دو نئی اہم کتب

۱۔ تفسیر خاتم النبیین — مصنفہ جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل رضی اللہ عنہ

۲۔ حقانیت احمدیت — مصنفہ جناب مولوی محمد صادق صاحب سماٹری رضی اللہ عنہ

(نظارت اشاعت)

بہترین عماراتی سامان

دروازے کھڑکیاں اور دوسرا عماراتی سامان ماہر کاریگروں کی زیر نگرانی تیار کیا جاتا ہے۔

ریٹ لکڑی کیل (اندرون) ۲۸ تا ۳۲ روپے فٹ

" بیار ۳۸ تا ۴۲ روپے فٹ

حبیب اللہ خان افغان ٹمبر ورکس فیکٹری ایریا ربوہ

"الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں" (مینیجر)

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے

فی پیکٹ ۲/ روپے۔ درجن ۱۸/ روپے

گروس ۲۰۱/۶۰ روپے

بونس علاوہ

حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت

کیورٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو ریسرچ پاکستان)

لاہور کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۱۶۰/۱۶۱

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص — مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھئے

ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجئے۔

العمر اسٹیٹس ٹاؤن

فون نمبر ۳۸۲۲

۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

۲۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون نمبر ۸۵۴۱۴۱۶

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کیلئے لائق صد اعتماد ادارہ

فون نمبر ۶۶۶۶۳

الکیمسٹس

EL-KEMISTS

سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن پی آئی ڈی سی۔ اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

فون ملز ۲۷۹۴۳ ۔ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

فیصل آباد

امپورٹرز — ایکسپورٹرز

نون۔ وائل پردہ کلاتھ پاپلین

جاذب نظر دیدہ زیب ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی ریل بازار فیصل آباد

ہر قسم کی عماراتی لکڑی کیلئے — اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر تشریف لائیں

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر ۶۸۱۲۷ / ۵۳۲۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ ۔ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

پندرھویں صدی خوش آمدید

جلسہ سالانہ کے

مبارک ایام میں مرکز احمدیت میں تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں ہم صدق دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں آپ کا ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا اور پھر واپس جانا ہر لحاظ سے مبارک ہو اور آپ ان سے زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں۔

دواخانہ حکیم نظام جان

مینیجر حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۲۹۹۷

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس لاہور

۳۲۴۴۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون دفتر ۵۰۸

جائیداد کی خرید فروخت کے لئے بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر ربوہ (رجسٹرڈ)

فون گھر ۴۰۵

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ محمودہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ صوبہ سنگھ کافی عرصے سے بوجہ بلڈ پریشر بیمار ہیں احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ملک حمید اللہ فضل عمر ہسپتال ربوہ

۲۔ برادرم ڈاکٹر مبشر احمد ابن مولوی بشیر احمد صاحب آف چک جمال ضلع جہلم بعارضہ دل بیمار اور راولپنڈی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ اختر دار النصر ربوہ

مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
کا

شعبہ مستورات

بھی ایام جلسہ میں مصروفِ عمل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

منیجر مشہور دواخانہ گوجرانوالہ ربوہ

جائیداد کی خرید فروخت کے لئے

• بہترین • با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت۔ خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقعہ دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ گول بازار ربوہ

سونے چاندی کے زیورات
اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے
— اور —
خرید و فروخت کے لئے
— نیز —
الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبد السلام
عقب جمال بیکری گول بازار ربوہ
فون نمبر ۵۵

— نادر موقع —

ربوہ کے نزدیک تین پلاٹ زرعی رقبہ جات فوری فروخت کے لئے موجود ہیں۔ خواہشمند حضرات موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ اور بہت سی زمین زرعی سکنی۔ کوٹھی مکان۔ رہائشی پلاٹ ربوہ کے ہر محلہ میں دستیاب ہیں۔ خرید و فروخت کے لئے آپ کا مخلص محنتی اور قابلِ اعتماد ادارہ

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۶۴۰ — اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ — فون رہائش ۵۴۰

الحق ٹورسٹ ویگن

الحق ٹورسٹ ویگن آپ کی اپنی سروس ہے اور صرف آپ کی سہولت کے لئے ہر وقت مل سکتی ہے جس کا کرایہ فی سواری لاہور تا سرگودھا مبلغ اٹھارہ روپے ۱۸/ ہے۔

یہ آپ کی اپنی سروس ہے اور لاہور سے سرگودھا کے لئے اور سرگودھا سے لاہور کے لئے چلتی ہے۔ خدمت کا موقعہ دیجئے۔

جلسہ سالانہ کے مبارک دنوں میں پوری ویگن کرایہ پر مل سکتی ہے

لاہور:۔ الحق ٹورسٹ سروس چوک ریلوے سٹیشن لاہور

سرگودھا:۔ پرانا اڈہ۔ کارواں بس نزد پٹرول پمپ سرگودھا

خاکسار چوہدری سمیع اللہ شفا میڈیکو نزد میو ہسپتال لاہور

رہائشی و دیگر قسم کی تعمیرات کے لئے

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

کی خدمات حاصل کریں

خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی بڑھتی ہوئی آبادی ہم سب کے لئے خوشکن ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ رہائشی مشکلات۔ تعمیری معاملات۔ خرید و فروخت کے مسائل اور دیگر امور ہمارے احباب کے لئے بعض اوقات پریشانی کا موجب بنتے ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں بڑے اعتماد کے ساتھ

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ

کی خدمات حاصل کریں۔

• رہائشی و دیگر قسم کی تعمیرات کے لئے مخلصانہ راہنمائی۔ مشورہ اور کارکردگی کا خصوصی انتظام ہے۔ نیز ہر قسم کی زرعی و سکنی اراضی۔ مکانات۔ دکانات اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا کام بھی کیا جاتا ہے۔ مالکانہ حقوق۔ رجسٹری و دیگر امور کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا ہم اپنا اخلاقی فرض سمجھتے ہیں۔

آپ کا مخلص
شریف احمد بھٹی

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ
پروپرائیٹر

ریلوے روڈ۔ رحمت بازار۔ ربوہ
فون دفتر 521
گھر 431